اہلِ حق چاریار | اہل علم اسلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ | یا اللّٰہ

دینیات

بدعتوں کا علمیہ وظہور

اہلِ سُنّت کون؟
اور
اہل بدعت کون ہیں؟

اہل السنّت والجماعت کی وجہ تسمیہ

(حصہ دوم)

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی
چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 17

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال

الشور مجمنٹ چکوال 0334-8706701 0543-421803

قیمت -/10 روپے

یا اللہ یا محمد

اصلی کلمہ اسلام لآ اِلٰہ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

حق چار یار

دینیات

بدعتوں کا غلبہ و ظہور

اہلِ سُنّت کون؟

اور

اہلِ بدعت کون ہیں؟

اہل السنّت والجماعت کی وجہ تسمیہ

(حصہ دوم)

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 17

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی، تلہ گنگ روڈ چکوال

النور مینجمنٹ چکوال 0334-8706701 0543-421803

www.khudamahlesunat.com

فہرست عنوانات

سرور کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشاد: اہل السنۃ والجماعۃ حق پر ہیں	3
اہل سنت کون ہیں؟	4
بدعتوں کا غلبہ وظہور	6
بدعتی شخص کی تعظیم کرنے کی ممانعت	7
توبہ اور بدعتی	8
بدعتی کے اعمال	10
بدعت وتشیع	12
بدعت پر عمل	12
جس نے دھوکہ میں مبتلا کیا	13
سنت کا رواج اور بدعت کی نحوست	14
بدعتی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت	15

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترتیب: حافظ عبدالوحید الحنفی (ساکن اوڈھروال تحصیل وضلع چکوال) 0313-5128490
30 ربیع الاوّل 1431ھ مطابق 17 مارچ 2010ء ...... قیمت 10 روپے
ٹائٹل وکمپوزنگ: ظفر ملک ...... النور مینجمنٹ، ڈب مارکیٹ، پنوال روڈ چکوال
ڈیزائننگ ❀ کمپوزنگ ❀ سکیننگ ❀ پرنٹنگ ❀ بُک بائنڈنگ
zedemm@yahoo.com 0543-421803/0334-8706701

بدعتوں کا غلبہ وظہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْم۔

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ عَلٰی خُلُقِهٖ عَظِیْم۔

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَائِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد: اہل السنۃ والجماعۃ حق پر ہیں

امام غزالیؒ (المولود ۴۵۰ء المتوفی ۵۰۵ء) اپنی کتاب ”احیاء العلوم“ میں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

وَلَا یَعْلَمُ تَفْصِیْلُ ذَالِکَ اِلَّا بِالْاِقْتِدَاءِ بِالْفِرْقَةِ النَّاجِیَةِ وَ هُمُ الصَّحَابَةُ فَاِنَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ لَمَّا قَالَ النَّاجِی مِنْهَا وَاحِدَةٌ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ مَنْ هُمْ قَالَ اَهْلُ السَّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ فَقِیْلَ وَ مَنْ اَهْلُ السَّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ قَالَ مَا اَنَا عَلَیْهِ واَصْحَابِیْ

(احیاء العلوم جلد ثالث مطبوعہ مصر ۱۹۹ باب ورع اور تقویٰ)

ترجمہ: اور اس کی تفصیل فرقہ ناجیہ کی پیروی کے بغیر نہیں معلوم ہوسکتی۔ اور وہ فرقہ ناجیہ صحابہ کرامؓ ہیں۔ کیوں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (تہتر فرقوں کی پیشنگوئی میں) فرمایا کہ ان میں سے نجات پانے والا فرقہ ایک ہی ہوگا۔ تو صحابہؓ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ

ہیں؟ تو فرمایا: اہل السنّت والجماعت۔ پھر عرض کیا گیا کہ اہل السنّت والجماعت کون ہیں؟ تو ارشاد فرمایا کہ جو میرے اور میرے اصحابؓ کے طریقہ پر ہیں۔

اہل سنت کون ہیں؟

عَنْ یَحْییٰ بِنْ عَبْدِ اللّٰه بن الحَسَن عَنْ اَبِیْهِ: کَانَ عَلِیّ یَخْطُبُ فَقَامَ اِلَیْهِ رَجلٌ فَقَالَ: یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ! اَخْبِرْنِیْ مَنْ اَهْلُ الْجَمَاعَةِ؟ وَ مَنْ اَهْلُ الْفِرْقَةِ؟ وَ مَنْ اَهْلُ السُّنَّةِ؟ وَ مَنْ اَهْلُ الْبِدْعَةِ؟ فَقَالَ: وَیْحکَ! اَمَّا اِذَا سَأَلْتَنِیْ فَافْهَمْ عَنِّیْ وَلاَ عَلَیْکَ اَنْ لَا تَسْأَلَ عَنْهَا اَحدًا بَعْدِیْ فَاَمَّا اَهْلُ الْجَمَاعَةِ فَأَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِیْ وَ اِنْ قَلُّوْا وَ ذٰلِکَ الْحَقُّ عَنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَ اَمْرِ رَسُوْلِهٖ فَاَمَّا اَهْلُ الْفِرْقَةِ فَالْمُخَالِفُوْنَ لِیْ وَ مَنِ اتَّبَعَنِیْ وَ اِنْ کَثُرُوْا وَ اَمَّا اَهْلُ السُّنَّةِ الْمُتَمَسِّکُوْنَ بِمَا سَنَّهُ اللّٰهُ لَهُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اِنْ قَلُّوْا وَ اَمَّا اَهْلُ الْبِدْعَةِ فَالْمُخَالِفُوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ وَ لِکِتَابِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ الْعَامِلُوْنَ بِرَأْیِهِمْ وَ اَهْوَائِهِمْ وَ اِنْ کَثُرُوْا وَ قَدْ مضی مِنْهُمْ الْفَوْجُ الْاَوَّلُ وَ بقیت اَفْوَاجًا

(مسند وکیع بن جراح، کنز العمال ج۱۶ حدیث۴۴۲۰۹)

ترجمہ: یحییٰ بن عبداللہ بن حسن اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں سے خطاب فرما رہے تھے۔ چنانچہ ایک آدمی اُٹھا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! مجھے بتلایئے اہل جماعت کون ہیں؟ اہل فرقہ کون ہیں؟ اہل سنت کون ہیں؟ اور اہل بدعت کون ہیں؟ آپؓ نے فرمایا: تیرا ناس ہو جب تو نے سوال کر ہی دیا ہے تو تم مجھ سے اچھی طرح سمجھ لو کہ میرے بعد کسی سے سوال مت کرو۔ رہی بات اہل جماعت کی، سو میں اور میرے متبعین گو کہ تعداد میں کم ہی ہوں، اہل جماعت ہیں۔ یہ بات حق ہے اور یہ اللہ اور اللہ کے رسول کے حکم سے ہے۔

اہل فرقہ وہ لوگ ہیں جو میرے اور میرے متبعین کے مخالف ہیں گو کہ ان کی تعداد زیادہ ہو۔

اہل سنت وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے مقرر کردہ طریقے پر چلتے ہیں گو کہ وہ تعداد میں کم ہی کیوں نہ ہوں۔

اہل بدعت وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ، اس کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کے مخالف ہوں، اپنی رائے اور اپنی خواہش پر عمل کرتے ہوں گو کہ ان کی تعداد زیادہ کیوں نہ ہو۔ ان کی پہلی فوج گزر چکی اور فوجیں ابھی باقی ہیں۔ ان کا استقبال اللہ ہی کے سپرد ہے۔

☆☆☆☆

www.khudamahlesunat.com

بدعتوں کا غلبہ وظہور

(۱) اَلۡاَمۡرُ الۡمُفۡظِعُ وَ الۡحَمَلُ الۡمُضۡلِعُ الشَرَّ الَّذِیۡ لَا یَنۡقَطِعُ اِظۡهَارَ الۡبِدَعِ (الکبیر للطبرانیؒ بروایت الحکم بن عمیر، کنز العمال ج ۱، حدیث ۱۰۹۳)

گھبراہٹ میں مبتلا کر دینے والا امر اور کمر توڑنے والا گراں بار اور ایسا شر جو نہ ختم ہونے والا ہو تو وہ بدعتوں کا غلبہ وظہور ہے۔

(۲) اَصۡحَابُ الۡبِدَعِ کِلَابُ النَّارِ (ابو حاتم الخزاعی فی جزءٖ بروایت ابی امامہؓ، کنز العمال ج ۱، حدیث ۱۰۹۴)

حاملین بدعت جہنمی کتے ہیں۔

(۳) اَهۡلُ الۡبِدَعِ شَرُّ الۡخَلۡقِ وَ الۡخَلِیۡقَةِ

اہل بدعت شر الخلائق لوگ ہیں۔ (الحلیہ بروایت انسؓ، کنز العمال ج ۱، حدیث ۱۰۹۵)

(۴) عَمَلٌ قَلِیۡلٌ فِیۡ سُنَّةٍ خَیۡرٌ مِّنۡ عَمَلٍ کَثِیۡرٍ فِیۡ بِدۡعَةٍ

سنت کا کوئی معمولی سا عمل بدعت کے بہت زیادہ عمل سے بدرجہا بہتر ہے۔ (الرافعی بروایت ہریرہ، الفردوس للدیلمیؒ، السنن لسعید بروایت ابن مسعودؓ، کنز العمال ۱۰۹۶)

(۵) لَیۡسَ مِنَّا مَنۡ عَمَلٍ بِسُنَّةِ غَیۡرِنَا (الفردوس للدیلمیؒ بروایت ابن عباسؓ، کنز العمال ۱۰۹۷)

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو اغیار کی سنتوں پر عمل پیرا ہو۔

(۶) مَا اَحۡدَثَ قَوۡمٌ بِدۡعَةِ اِلَّا رُفِعَ مِثۡلُهَا مِنَ السُّنَّةِ

کسی قوم نے کوئی بدعت ایجاد نہیں کی مگر اس کے مثل سنت ان سے اُٹھالی

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

گئی۔ (مسند احمد بروایت غضیف بن الحارث، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۰۹۸)

(۷) مَا مِنْ اَحَدٍ يُحْدِثُ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ حَدَثًا لَمْ يَكُنْ فَيَمُوْتَ حَتّٰى يُصِيْبَهٗ ذٰلِكَ (الکبیر للطبرانیؒ بروایت ابن عباسؓ، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۰۹۹)

جو شخص اِس اُمت میں کوئی نئی چیز جاری کرے گا جس کا پہلے وجود نہ تھا تو اس کا دائمی گناہ اُس کے مرنے کے بعد بھی اس تک پہنچتا رہے گا۔

(۸) مَا مِنْ اُمَّةٍ اِبْتَدَعَتْ بَعْدَ نَبِيِّهَا فِيْ دِيْنِهَا بِدْعَةً اِلَّا اَضَاعَتْ مِثْلَهَا مِنَ السُّنَّةِ (الکبیر للطبرانیؒ، السنن السعید، غضیب بن الحارث، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۱۰۰)

کسی اُمت نے اپنے پیغمبر کی وفات کے بعد اپنے دین میں کوئی بدعت ایجاد نہیں کی مگر وہ اس کے مثل کو کھو بیٹھی۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۹) مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

جس نے ہمارے اس دین میں کوئی بات پیدا کی جو اس میں داخل نہیں تو وہ بلا شبہ مردود ہے۔

(بخاری ومسلم، المسند لابی یعلیٰ، السنن لابی داوٗدؒ، ابن ماجہ بروایت عائشہؓ، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۱۰۱)

بدعتی شخص کی تعظیم کرنے کی ممانعت

(۱۰) مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ

جس نے بدعتی شخص کی توقیر وعزت کی، یقیناً وہ اسلام کو ڈھانے میں مددگار بنا۔ (الکبیر للطبرانیؒ بروایت عبداللہ بن بشیر، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۱۰۲)

(۱۱) مَنْ مَشٰی اِلٰی صَاحِبِ بِدْعَةٍ لِیُوَقِّرَہٗ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی هَدْمِ الْاِسْلَامِ (الکبیر للطبرانیؒ، الحلیہ بروایت معاذؓ، کنز العمال ح۱، حدیث ۱۱۲۳)

جو کسی بدعتی شخص کی تعظیم کے لئے قدم بھرتا ہے، وہ یقیناً عمارتِ اسلام کو مسمار کرنے کا مددگار بنتا ہے۔

(۱۲) اَبَی اللّٰهُ اَنْ یُّقْبَلَ عَمَلُ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰی یَدَعُ بِدْعَةً

اللہ نے کسی بدعتی شخص کے عمل کو قبول فرمانے سے انکار کر دیا ہے، جب تک کہ وہ اس بدعت سے کنارہ کش نہ ہو جائے۔

(ابن ماجہ، السنۃ لابن عاصم، بروایت ابن عباسؓ، کنز العمال ح۱، حدیث ۱۱۰۳)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

(۱۳) اِذَا مَاتَ صَاحِبُ بِدْعَةٍ فَتَحَ فِی الْاِسْلَامِ فَتْحًا

کسی بدعتی سے دُنیا کا پاک ہو جانا درحقیقت اسلام کی کھلی فتح ہے۔

(الخطیب، الفردوس للدیلمیؒ، السنن لسعید بروایت انسؓ، کنز العمال ح۱، حدیث ۱۱۰۴)

توبہ اور بدعتی

(۱۴) اِنَّ اللّٰهَ اِحْتَجَرَ التَّوْبَةَ عَلٰی صَاحِبِ کُلِّ بِدْعَةٍ

پروردگار عزّ وجلّ نے صاحب بدعت کے لئے توبہ کا دروازہ بند کر دیا ہے۔

(ابن قیل، الاوسط للطبرانیؒ، شعب الایمان، المسند لابی یعلیٰ، الضیاء بروایت انسؓ، کنز العمال ح۱، حدیث ۱۱۰۵)

(۱۵) اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اِحْتَجَبَ التَّوْبَةَ (وَ فِیْ لَفْظٍ حَجَبَ التَّوْبَةَ وَ فِیْ لَفْظٍ اِحْتَجَرَ التَّوْبَةُ عَنْ کُلِّ صَاحِبِ بِدْعَةٍ

اللہ تعالیٰ نے توبہ کو بدعتی سے پردہ میں مستور فرما دیا ہے۔

اور ایک روایت میں اِحْتَجَبَ کے بجائے حجب کا لفظ آیا ہے۔

(المصنف لعبد الرزاق)

اور ایک روایت میں اِحْتَجَرَ کا لفظ آیا ہے، جس کے مطابق معنی یہ ہے:

پروردگار عزّ وجلّ نے صاحب بدعت کے لئے توبہ کا دروازہ بند کر دیا ہے۔

(ابن قیل فی جزءٔ، شعب الایمان، الابانہ، کرر، ابن النجار بروایت انسؓ، کنز العمال ۱۱۱۶)

بدعتی شخص چونکہ بدعت کو عین دین خیال کر کے انجام دیتا ہے، اس لیے اس کو اس سے توبہ کرنے کی توفیق بھی نہیں ہوتی۔ یہی مطلب ہے حدیث بالا کا، ورنہ توبہ سے ہر گناہ معاف ہو جاتا ہے۔

خادم اہلسنّت عبدالوحید

(۱۶) اِنَّ الْاِسْلَامَ يَشِيْعُ ثُمَّ تَكُوْنَ لَهٗ فَتْرَةٌ فَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهٗ اِلٰى غُلُوٍّ وَ بِدْعَةٍ فَاُولٰئِكَ اَهْلُ النَّارِ

اسلام اولاً پھلتا پھولتا جائے گا۔ پھر اس کی ترویج میں وقفہ آ جائے گا۔ سو یاد رکھو! اس عرصہ میں جو بدعت وغلو کی طرف مائل ہوئے، وہی درحقیقت جہنم کا ایندھن بنیں گے۔ (الکبیر للطبرانیؒ بروایت ابن عباسؓ، عائشہؓ، کنز العمال ج ۱، حدیث ۱۱۰۶)

(۱۷) مَا ظَهَرَ اَهْلُ بِدْعَةٍ اِلَّا اَظْهَرَ اللّٰهُ فِيْهِمْ حَجَّةٌ عَلٰى لِسَانِ مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهٖ (حاکم فی التاریخ بروایت ابن عباسؓ، کنز العمال ج ۱، حدیث ۱۱۰۷)

جب بھی اہل بدعت غلبہ پائیں گے، اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی کی زبان سے بھی ان پر حجت تام فرما دیں گے۔

بدعتی کے اعمال

(۱۸) لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ لِصَاحِبِ بِدْعَۃ صَلَاۃً وَ لَا صَوْمًا وَ لَا صَدَقَۃً وَ لَا حَجًّا وَ لَا عُمْرَۃً وَ لَا جِھَادًا وَ لَا صَرْفًا وَ لَا عَدْلًا یَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ کَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَۃَ مِنَ الْعَجِیْنَ

اللہ تعالیٰ کسی بدعتی شخص کی نہ نماز قبول فرماتے ہیں نہ روزہ، نہ صدقہ، نہ حج، نہ عمرہ، نہ جہاد، نہ نفل اور نہ ہی کوئی فرض۔ حتیٰ کہ وہ اسلام سے اس طرح نکل جاتا ہے، جس طرح گندھے ہوئے آٹے سے بال نکال دیا جاتا ہے۔

(ابن ماجہ بروایت حذیفہؓ، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۱۰۸)

(۱۹) اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَا یَقْبَلُ لِصَاحِبِ بِدْعَۃٍ صَوْمًا وَ لَا صَلَاۃً وَ لَا صَدَقَۃً وَ لَا حَجًّا وَ لَا عُمْرَۃً وَ لَا جِھَادًا وَ لَا صَرْفًا وَ لَا عَدْلًا حَتّٰی یَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ کَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَۃَ مِنَ الْعَجِیْنَ

(الدیلمی بروایت انسؓ، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۱۱۵)

اللہ تعالیٰ کسی بدعتی شخص کی نہ نماز قبول فرماتے ہیں نہ روزہ، نہ صدقہ، نہ حج، نہ عمرہ، نہ جہاد، نہ نفل اور نہ ہی کوئی فرض۔ حتیٰ کہ وہ اسلام سے اس طرح نکل جاتا ہے، جس طرح گندھے ہوئے آٹے سے بال نکال دیا جاتا ہے۔

(۲۰) مَنْ صَنَعَ اَمْرًا عَلٰی غَیْرِ اَمْرِنَا فَھُوَ رَدٌّ

جس نے ہمارے دین کے علاوہ کوئی بدعت رائج کی، وہ بالکل مردود ہے۔

(السنن لابی داؤد بروایت عائشہؓ، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۱۰۹)

خادم اہلسنّت عبدالوحید الحنفی

(۲۱) مَا مِنْ دَاعٍ دَعَا رَجُلًا اِلٰی شَیْءٍ اِلَّا کَانَ مَعَهٗ مَوْقُوْفٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ لَازِمًا بِهٖ لَا یُفَارِقُهٗ وَ اِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلاً

جس داعی نے کسی کو کسی چیز کی دعوت دی تو وہ داعی روزِ قیامت اس چیز کے ساتھ کھڑا ہوگا اور وہ اس کے ساتھ اس طرح لازم ہوگی کہ اس سے جدا نہ ہو سکے گی۔ خواہ کسی نے کسی کو دعوت دی ہو۔ (التاریخ للبخاریؒ، الدارمی، الصحیح للترمذیؒ، المستدرک للحاکم بروایت انسؓ، ابن ماجہ بروایت ابی ہریرۃؓ، کنز العمال ح۱، حدیث ۱۱۱۰)

(۲۲) لَا خِزَامَ وَ لَا زَمَامَ وَ لَا سِیَاحَةَ وَ لَا تبتل وَ لَا تَرَهَّب فِی الْاِسْلَام (شعب الایمان بروایت طاوس، مرسلاً، کنز العمال ح۱، حدیث ۱۱۱۱)

اسلام میں جبر و کراہ اور تعذیب رسانی نہیں اور نہ آبادیوں سے دور جانے کا حکم اور نہ دُنیا سے کنارہ کشی اور رہبانیت کا حکم ہے۔

حدیث میں خزام، زمام، سیاحۃ اور تبتل کے الفاظ آئے ہیں۔ خزام اونٹ کی نکیل ڈالنے کو کہتے ہیں، جس کو محاورۂ اُردو کے مطابق ''ناک میں نتھ ڈال دی'' بھی کہتے ہیں۔ یعنی اس کو مجبور و بے بس کر دیا۔ اور زمام کا بھی یہی مطلب ہے اور اس کا معنی لگام و عنان ڈالنا۔ دونوں کا مقصود ایک ہی ہے۔ سیاحۃ سے یہاں مقصود آبادیوں سے دور چلے جانا اور تجرد کی زندگی اپنانا ہے۔ تبتل کا بھی یہی مطلب ہے۔

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت عبد الوحید الحنفی

ہر بدعت گمراہی ہے

(۲۳) اِتَّبِعُوْا وَ لَا تَبْدِعُوْا فَقَدْ كَفِيْتُمْ

اتباع کرتے رہو اور کسی نئی بدعت میں نہ پڑو۔ بے شک یہ دین تمہارے لئے کافی ووافی ہے۔ (الکبیر للطبرانیؒ بروایت ابن مسعودؓ، کنز العمال ح ۱، حدیث ۱۱۱۲)

(۲۴) اِيَّاكُمْ وَ الْبِدَعَ فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَ كُلَّ ضَلَالَةٍ تَسِيْرُ اِلَى النَّار (ابن عساکر بروایت رجل، کنز العمال ح ۱، حدیث ۱۱۱۳)

بدعات سے کلّیۃً اجتناب کرو۔ یقیناً ہر بدعت صریح گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

بدعت پر عمل

(۲۵) اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا عَمِلَ بِالْبِدْعَةِ خَلَاهُ الشَّيْطَانُ وَ الْعِبَادَةَ وَ اَلْقٰى عَلَيْهِ الْخُشُوْعَ وَ الْبُكَاءَ (ابونصر بروایت انسؓ، کنز العمال ح ۱، حدیث ۱۱۱۴)

جب کوئی شخص بدعت کو اپنا شیوہ بنا لیتا ہے تو شیطان اس سے کنارہ کش ہو جاتا ہے۔ اور وہ عبادت میں منہمک ہو جاتا ہے اور شیطان اس پر خشوع و خضوع اور خشیت طاری کر دیتا ہے۔

درحقیقت کسی صاحب بدعت شخص کے قعرِ مذلت و گمراہی میں پڑنے کے لئے شیطان کا یہ کامیاب ترین حربہ ہے۔ بدعتی شخص اپنی ان کیفیات باطنیہ کو دیکھ کر اپنے

حق ہونے کا پختہ یقین کر لیتا ہے۔ اور پھر اسے توبہ کی توفیق بھی نہیں ہوتی۔ جب کہ اللہ تعالیٰ کسی بدعتی کا کوئی عمل ہی قبول نہیں فرماتے۔ اس طرح گمراہی کا یہ جال اپنی گرفت کو بدعتی شخص کے گرد سخت کرتا جاتا ہے۔ اَعَاذَنَا اللّٰہُ مِنْھَا۔

(۲۶) مَنْ عَمِلَ بِبِدْعَةٍ خَلَاهُ الشَّيْطَانُ فِي الْعِبَادَةِ وَ اَلْقٰى عَلَيْهِ الْخُشُوْعَ وَ الْبُكَاءَ (الفردوس للدیلمیؒ، بروایت انسؓ، کنز العمال ح۱، حدیث ۱۱۱۷)

جو بدعت پر عمل پیرا ہوتا ہے، شیطان اس کی عبادتوں میں رخنہ ڈالنے سے پہلوتہی کر لیتا ہے اور اس پر خشوع وخضوع اور خشیت طاری کر دیتا ہے۔

جس نے دھوکہ میں مبتلا کیا

(۲۷) مَنْ غَشَّ اُمَّتِیْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ مَا الغِشُّ قَالَ: اَنْ يَّبْتَدِعَ لَهُمْ بِدْعَةً فَيَعْمَلُوْا بِهَا (الدارقطنی فی الافراد بروایت انسؓ، کنز العمال ح۱، حدیث ۱۱۱۸)

جس نے میری اُمت کو دھوکہ میں مبتلا کیا، اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! دھوکہ دہی کیا؟ فرمایا: ان کے لئے کوئی بدعت ایجاد کرے اور پھر وہ لوگ اس پر عمل پیرا ہو جائیں۔

☆☆☆☆

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

سنت کا رواج اور بدعت کی نحوست

(۲۸) لَا یَذْهَبُ مِنَ السُّنَّةِ شَیْءٌ حَتّٰی یَظْهُرُ مِنَ الْبِدْعَةِ مِثْلَهٗ حَتّٰی تَذْهَبُ السُّنَّةَ وَ تَظْهُر البِدْعَةَ حَتّٰی یُسْتَوْفِیَ الْبِدْعَةَ مَنْ لَا یَعْرِفُ السُّنَّةَ فَمَنْ اَحْیَا مَیْتًا مِنْ سُنَّتِیْ قَدْ اُمِیْتَتْ کَانَ لَهٗ اَجْرَهَا وَ اَجْرَ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَیْئًا وَ مَنْ اَبْدَعَ بِدْعَةً کَانَ عَلَیْهِ وِزْرُهَا وَ وِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا یَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَیْئًا

کسی سنت کا رواج اس وقت تک ختم نہیں ہوتا جب تک کہ اسی کے مثل کسی بدعت کی نحوست طاری نہ ہو جائے۔ حتیٰ کہ سنت معدوم ہو جاتی ہے اور بدعت کا دور دورہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر سنت سے بے بہرہ شخص بدعت ہی کو عین دین سمجھ کر گمراہ ہو جاتا ہے۔ سو جان لو! جس نے میری کسی مردہ و معدوم سنت کو زندہ کیا تو اس کو اس کا بھی اجر ملے گا اور جو بھی آئندہ اس سنت پر عمل پیرا ہوتے رہیں گے، سب کا ثواب اس کو ملے گا اور عمل کرنے والوں کے ثواب سے بھی کچھ کمی نہ کی جائے گی۔ اور جس نے بدعت کو رواج دیا، اس کا وبال تو اس پر ہوگا ہی بلکہ آئندہ جو بھی اس پر عمل کرتے رہیں گے، سب کے گناہوں کا وبال اور مصیبت بھی اس پر پڑے گی، لیکن ان عمل کرنے والوں سے بھی کسی گناہ کو کم نہ کیا جائے گا۔

(ابن الجوزی فی الواہیات بروایت ابن عباسؓ، کنز العمال ج ۱، حدیث ۱۱۱۹)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

بدعتی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت

(۲۹) مَنْ اَحْدَثَ حَدَثًا اَوْ آوٰی مُحْدَثًا اَوْ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْهِ اَوْ تَوَلّٰی غَیْرَ مَوَالِیْهِ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلَائِکَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ صَرْفًا وَ لَا عَدْلًا

جس نے کوئی بدعت جاری کی یا کسی بدعتی کو پناہ دی یا اپنے کوکسی غیر باپ کی طرف منسوب کیا یا کسی غلام نے اپنے کوکسی غیر مولیٰ کی طرف منسوب کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی، ملائکہ کی اور تمام فرشتوں کی لعنت ہے۔ روزِ قیامت اللہ تعالیٰ اس کا کوئی فرض قبول فرمائیں گے اور نہ نفل۔

(الصحیح للترمذیؒ بروایت ثوبانؓ، الکبیر للطبرانیؒ بروایت ابن عباسؓ، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۱۲۰)

(۳۰) مَنْ اَحْدَثَ حَدَثًا فِیْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ لَمْ یَکُنْ یَمُوْتَ حَتّٰی یُصِیْبَهٗ ذٰلِکَ الْحَدَثُ

جس نے اس اُمت میں کوئی بدعت پیدا کی، وہ اس وقت تک نہ مرے گا جب تک کہ اس کا وبال اس کو نہ پہنچ جائے۔

(الاوسط للطبرانیؒ، المتفق والمفترق للخطیب بروایت ابن عباسؓ، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۱۲۱)

(۳۱) مَنْ خَالَفَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ

(المستدرک للحاکم بروایت ابی ذرؓ، کنز العمال ج۱، حدیث ۱۱۲۲)

جس نے بالشت بھر بھی جماعت مسلمین کی مخالفت کی، اس نے اسلام کا قلادہ اپنی گردن سے نکال پھینکا۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالمجید

جب حضور ﷺ یہ ارشاد فرما رہے تھے، اُس وقت سامنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے، جن کو جماعت مسلمین کے لقب سے نوازا گیا۔ اور دوسری حدیث میں اسی جماعت کو اہل سنت والجماعت بھی قرار دیا گیا۔ اب جو بھی صحابہ کرامؓ کی مخالفت کرے، وہ جماعت مسلمین کا مخالف شمار کیا جائے گا۔

(۳۲) یُجِیْءُ قَوْمٌ یُمِیْتُوْنَ السُّنَّةَ وَ یُوغلُوْنَ فِی الدِّیْنِ فعلی اُولٰئِکَ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ لَعْنَةُ الْاَعِنِیْنَ وَ الْمَلَائِکَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

ایک قوم آئے گی جو سنت کو نیست و نابود کر دے گی اور دین میں انتہائی غلو بازی سے کام لے گی۔ اس پر اللہ کی لعنت ہے اور لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے، فرشتوں اور جمیع لوگوں کی لعنت ہے۔

(الدیلمی عن ابو ہریرةؓ، کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۱۲۴)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّهٖ دَائِمًا وَ سَرْمَدًا

خادم اہل سنت عبدالوحید الحنفی

اوڈھروال تحصیل وضلع چکوال

۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ ۱۷ مارچ ۲۰۱۰ء

☆☆☆☆

سکیننگ کمپوزنگ ڈیزائننگ پروف ریڈنگ کلر پرنٹنگ بائنڈنگ
اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں
النور مینجمنٹ ڈب مارکیٹ پنوال روڈ چکوال 0334-8706701، zedemm@yahoo.com

فہرست رسائل و کتب

سلسلہ نمبر	عنوان رسائل	قیمت
01	دین اسلام کا لغوی معنی اور اہل سنت والجماعت کی وجہ تسمیہ	20/-
02	تعلیمات اسلام ـــ انسان کی تحقیق ـــ دنیا میں آنے کا اصل مقصد کیا ہے؟	20/-
03-04	تعلیمات اسلام (حصہ اول تا حصہ سوم)	20/-x3
05-09	سیرت رحمت للعالمین ﷺ (حصہ اول تا چہارم)	20/-x4
10	احادیث رسول ﷺ ـــ فضائل درود وسلام	20/-
11	مناقب اہل بیتؓ رسول ﷺ (حصہ اول)	40/-
12	مناقب امام حسنؓ و امام حسینؓ و آلؓ و اصحابؓ نبی ﷺ	40/-
13-14	مناقب اصحابؓ رسول ﷺ (حصہ اول تا دوم)	20/- & 40/-
15-16	مناقب خلفاء راشدینؓ (حصہ اول تا دوم)	20/- & 40/-
17	اہل سنت کون اور اہل بدعت کون ہیں؟	10/-
18-20	سلوک و طریقت کی حقیقت (حصہ اول تا سوم)	10/-, 20/- & 20/-
21	سلاسل طیبہ ـــ تعلیم السالک	40/-
22	اربعین نبوی ﷺ ـــ چہل حدیث	20/-

نوٹ: تمام رسائل علیحدہ علیحدہ اور اکٹھی جلد میں [illegible] کے ساتھ دستیاب ہیں۔